چیف ایڈیٹر: ضیا شاہد
ملتان
Daily KHABRAIN
روزنامہ خبریں
ایڈیٹر: امتنان شاہد
جلد 26 | جمعۃ المبارک 15 محرم الحرام 1439ھ 6 اکتوبر 2017ء 20 اسوج 2074 بکرمی صفحات 12 قیمت 13 روپے | شمارہ 123

ٹنل میں سبزیوں کی منافع بخش کاشت

ہماری زراعت
نوید عصمت کاہلوں

سبزیاں انسانی صحت کے لئے تمام ضروری غذائی اجزاء یعنی معدنیات، وٹامن، کاربوہائیڈریٹ اور نمکیات کا سستا ترین قدرتی ذریعہ ہیں۔ بہت سی انسانی بیماریوں کے خلاف سبزیاں دوا کے طور پر استعمال کی جاتی ہیں۔ مزید برآں سبزیاں نقصان دہ بیماریوں کے خلاف دفاعی حصار کا کام سرانجام دیتی ہیں جس سے ان کی اہمیت کئی گنا بڑھ گئی ہے۔ طبی محققین اور غذائی ماہرین روزمرہ خوراک میں سبزیوں کے اضافہ کا مشورہ دیتے ہیں۔ پاکستان میں سبزیوں کی فی کس کھپت 51 کلوگرام سالانہ جبکہ دنیا میں اوسط کھپت 71 کلوگرام سالانہ ہے۔ سبزیوں کی مانگ میں دن بدن اضافہ ہو رہا ہے جبکہ دوسری جانب پیداوار جمود کا شکار ہے جس کے نتیجے میں سبزی کی قیمتوں میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ ٹنل فارمنگ سے غیر موسمی سبزیاں اگا کر اور ان کی پیداوار میں 8 سے 10 گنا اضافہ کر کے سارا سال سبزیوں کی فراہمی کو یقینی بنایا جا سکتا ہے۔ خادم پنجاب کی ہدایت پر حکومت پنجاب 3000 ایکڑ پر ٹنل کی تنصیب کے لئے مالی امداد فراہم کر رہی ہے۔ محکمہ زراعت کی جانب سے کسانوں کو ٹنل کی تنصیب کے لئے 2 لاکھ 25 ہزار روپے فی ایکڑ یا ٹنل کی تنصیب پر آنے والی اصل لاگت کا 50 فیصد بطور سبسڈی فراہم کی جائے گی جبکہ بقیہ رقم منصوبہ میں حصہ لینے والے کسان خود ادا کرنے کے ذمہ دار ہوں گے۔ مزید برآں ڈرپ نظام آبپاشی اور سولر سسٹم کے ذریعے ٹنل فارمنگ کو کامیاب بنایا جا سکتا ہے لہٰذا پاکستان میں سبزیوں کی بڑھتی ہوئی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے ان خاص ٹیکنالوجیز کی ترویج کی اشد ضرورت ہے۔ مجوزہ منصوبہ کے تحت ان تمام ٹیکنالوجیز کی ترویج کی جا رہی ہے۔ ٹنل میں کاشت کی گئی سبزیوں کی فی ایکڑ زیادہ پیداوار کے حصول اور ان کی اگیتی دستیابی سے کاشتکاروں کو روایتی طریقہ کاشت کی نسبت زیادہ آمدن حاصل ہوتی ہے تاہم ٹنل میں کاشتہ سبزیوں کی فی ایکڑ زیادہ پیداوار کے حصول میں فصل کی انتہائی نگہداشت، کھادیں و آبپاشی، ضرر رساں کیڑوں کا انسداد اور بیماریوں کے بروقت کنٹرول کے علاوہ ٹنل کے اندر مناسب آب و ہوا کی فراہمی اہم توجہ طلب مسائل ہیں۔ پلاسٹک ٹنل میں سبزیات کی کاشت کے لئے سب سے اہم مرحلہ انتخاب سبزی، قسم، بیماری سے پاک صحت مند بیج اور اس سے صحت مند نرسری اگانا ہے۔ اگر کاشتکار اچھا بیج کاشت کر کے صحت مند نرسری حاصل کر لیں تو سبزیات کی کامیابی کا پہلا اہم مرحلہ مکمل ہو جاتا ہے۔ کھیرا، ٹماٹر، گھیا کدو، شملہ مرچ، سبز مرچ، کریلہ، چپن کدو، حلوہ کدو، بینگن، تربوز، خربوزہ اور گھیا توری وغیرہ ٹنل کے اندر کامیابی سے اگائی جا سکتی ہیں۔ کچھ سبزیات شروع میں سست رفتاری سے بڑھتی ہیں مثلاً شملہ مرچ، ٹماٹر، سبز مرچ اور بینگن اس لیے یہ سبزیاں بذریعہ نرسری اگائی جاتی ہیں جبکہ کچھ سبزیات شروع میں تیز رفتاری سے بڑھتی ہیں مثلاً کھیرا، کدو، کریلہ، خربوزہ اور تربوز وغیرہ لہٰذا یہ براہ راست بیج سے کاشت کی جاتی ہیں۔ ٹنل میں کاشت ہونے والی سبزیوں کی پنیری کی تیاری کے لئے اچھے نکاس والی زرخیز میرا زمین کا انتخاب بہت ضروری ہے۔ زیادہ مقبول طریقہ میں تقریباً ایک مربع میٹر سائز کی چھوٹی اور ہموار کیاریاں بنائی جاتی ہیں۔ یہ کیاریاں زمین کی سطح سے تقریباً 15 سینٹی میٹر بلند بنائی جاتی ہیں تاکہ بوقت ضرورت فالتو پانی کا نکاس ہو سکے۔ بیج کم گہرائی یعنی 1 تا 2 سینٹی میٹر پر قطاروں میں کاشت کر کے مٹی یا بھل سے ڈھانپ دیئے جاتے ہیں۔ قطاروں کا درمیانی فاصلہ 7 تا 8 سینٹی میٹر رکھا جاتا ہے۔ بیج کاشت کرنے کے بعد کیاریوں کو سرکنڈا یا سرکی سے ڈھانپ دیا جاتا ہے تاکہ زمین بیج کے اگاؤ تک وتر حالت میں رہے لیکن جونہی اگاؤ شروع ہوتا ہے تو سرکنڈا یا سرکی اتار دی جاتی ہے۔ ٹماٹر اور مرچ کی فصل کے لیے پنیری اگانے والی پلاسٹک کی ٹرے بھی استعمال کی جاتی ہے۔ اس مقصد کیلئے ٹرے کے خانوں کو تیار شدہ کھاد یعنی کمپوسٹ سے بھر دیا جاتا ہے۔ علاوہ ازیں گلی سڑی کھاد اور مٹی یا بھل کو بالترتیب 1 اور 3 کے تناسب سے اچھی طرح ملا کر ٹرے کے خانوں میں بھرا جاتا ہے۔ بعد میں بیج کاشت کر کے پانی لگا دیا جاتا ہے۔ شروع میں آبپاشی فوارے سے کی جاتی ہے جبکہ بعد میں کھلا پانی بھی لگایا جا سکتا ہے۔ جب اگاؤ مکمل ہو جائے تو چھدرائی کر کے پودوں کا فاصلہ آپس میں 4 تا 5 سینٹی میٹر کر دیا جاتا ہے۔ پنیری میں چھدرائی کا عمل ضروری ہے اس سے پودوں کے تنے مضبوط ہو جاتے ہیں۔ جب نرسری کے پودے 2 تا 3 انچ لمبے ہو جائیں تو نائٹروفاس کا محلول بحساب 0.1 فیصد (1 گرام فی لٹر پانی) آبپاشی والے پانی میں قطرہ قطرہ شامل کر کے نرسری کو لگایا جائے۔ نرسری منتقل کرتے وقت پودے کا قد 6 سے 9 انچ کے درمیان ہونا چاہیے اور نرسری کی منتقلی سے ایک ہفتہ پہلے نرسری کا پانی بند کر دینا چاہیے تاکہ نرسری سخت جان ہو جائے۔ ٹرے میں پنیریوں کی کاشت سے بیجوں کو اگاؤ کے لئے بہتر ماحول میسر آنے کی وجہ سے پنیری جلدی اگ آتی ہے اور بیج ضائع نہیں ہوتے۔ بیج کم استعمال ہوتا ہے اس لئے خرچہ بھی کم ہوتا ہے۔ نرسری تھوڑے رقبہ پر کاشت کی جاتی ہے اس لئے اس کی دیکھ بھال میں آسانی رہتی ہے۔ جڑی بوٹیوں کو کنٹرول کرنا آسان ہوتا ہے۔ پودے صحت مند ہوتے ہیں اور منتقل کرنے کے بعد تیزی سے بڑھتے ہیں۔ بلند ٹنل کی اونچائی تقریباً 4 تا 5 میٹر، واک ان ٹنل کی اونچائی تقریباً 2 میٹر اور پست ٹنل کی اونچائی تقریباً ایک میٹر ہونی چاہیے۔ نرسری ہمیشہ جالی دار واک ان ٹنل بنا کر اس میں کاشت کی جائے تاکہ پودوں کو کیڑوں اور بیماریوں کے جراثیم سے بچایا جا سکے۔ ٹنل میں کاشت شدہ سبزیات کیلئے موزوں درجہ حرارت 15 تا 30 ڈگری سینٹی گریڈ ہے۔ دن کے وقت ٹنل کے دروازے کچھ وقت کے لئے کھول دیئے جائیں تاکہ ٹنل میں نمی اور درجہ حرارت مناسب رہے اور بیماریوں کا حملہ نہ ہو۔ آخر جنوری اور شروع فروری میں جب درجہ حرارت بڑھنا شروع ہو جائے تو ٹنل کے دروازے زیادہ دیر کے لئے کھولے جائیں کیونکہ فصل کے پودے بڑا ہونے کی وجہ سے ٹنل کے اندر نمی کی زیادتی ہو جاتی ہے جو کہ پھپھوند والی بیماریوں کا باعث بنتی ہے۔ اس بات کا خیال رکھا جائے کہ ٹنل کو پلاسٹک شیٹ سے اس انداز سے ڈھانپا جائے کہ ٹنل میں ٹھنڈی ہوا نہ جانے پائے تاکہ دن کے وقت حاصل کردہ حرارت رات کے وقت کام دے سکے۔ ٹنل کے اندر کاشت کی گئی سبزیوں سے اچھی پیداوار حاصل کرنے کے لئے جڑی بوٹیوں کی تلفی انتہائی ضروری ہے۔ ان سبزیوں کو موسم گرما اور موسم سرما میں اگنے والی دونوں قسم کی جڑی بوٹیاں نقصان پہنچاتی ہیں جن میں اٹ سٹ، سوانکی، ڈیلا، دمبی سٹی، باتھو، کرنڈ اور جنگلی جئی وغیرہ شامل ہیں۔ جڑی بوٹیوں کی تلفی کے لئے محکمہ زراعت پنجاب کے مقامی ماہرین کے مشورہ سے جڑی بوٹی مار زہریں استعمال کی جائیں۔